bwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

جسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم سہ شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۲۰ احسان ۱۳۴۶ھش ۱۲ ربیع الاول ۱۳۸۷ھ ۲۰ جون ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۳۴

اخبار احمدیہ

-۰ ربوہ ۱۹ جون۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

-۰ ربوہ — مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مورخہ ۱۸ جون کو احاطہ تحریک جدید سے صبح ۶ بجے بذریعہ کار لاہور کے لئے روانہ ہوئے جہاں سے آپ کراچی جائیں گے اور ۱۹ جون کو کراچی سے سپین کے لئے براستہ لندن روانہ ہوں گے۔ آپ کو رخصت کرنے کے لئے وکلاء صاحبان تحریک جدید۔ ناظر صاحبان صدر انجمن احمدیہ اور دیگر مقامی احباب خاصی تعداد میں تشریف لائے ہوئے تھے۔ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔ احباب آپ کے بخیریت منزلِ مقصود پر پہنچنے کے لئے دعا کریں۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

-۰ میری ہمشیرہ عزیزہ حامدہ بیگم سلمہا اللہ اہلیہ مکرم کلیم الدین صاحب امینی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے بروز جمعرات مورخہ ۸/۶/۶۷ انگلستان میں پہلا بچہ عطا فرمایا ہے۔ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام "فاتح الدین" تجویز فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو نیک صالح خادم دین صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز پانے والا اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے نیز اس کی والدہ کی صحت کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار شیخ نور الحق ایم این ٹریڈ مجسٹریٹ (ربوہ)

-۰ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بھانجے عزیز محمد نسیم مینیجر نیشنل بنک آف پاکستان کو ۱۲ جون ۱۹۶۷ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے نومولودہ مکرم ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ ساہیوال کی پوتی اور مکرم قاضی عبدالمجید صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی درازی عمر نیک صالحہ خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(امۃ الحئی ربوہ)

ربوہ میں جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم

اہالیان ربوہ کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ ربوہ میں جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم مورخہ ۲۱/۶/۶۷ بروز بدھ ساڑھے ۹ بجے مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ تمام احباب سے جلسہ میں شمولیت کے لئے التماس ہے۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ جلسہ کے اوقات میں ہر قسم کا کاروبار بند رہے گا احباب کو چاہیئے کہ وقت مقررہ سے چند منٹ پیشتر ہی مسجد میں پہنچ جاویں۔

صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

فارسی منظوم کلام حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام

عشقِ او در دل ہمے جوشد چو آب از آبشار

(آنحضرتؐ کا عشق میرے دل میں یوں جوش مارتا ہے جیسے آبشار میں سے پانی)

یا نبی اللہ فدائے ہر سرِ موئے توام — وقفِ راہِ تو کنم گر جاں دہندم صد ہزار

اے نبی اللہ! مَیں تیرے بال بال پر فدا ہوں۔ اگر مجھے ایک لاکھ جانیں بھی ملیں تو تیری راہ میں ان سب کو قربان کر دوں

اتباعِ عشقِ رویت از رہِ تحقیق چیست — کیمیائے ہر دلے اکسیر ہر جانِ فگار

تحقیق کی رُو سے تیری اتباع اور تیرا عشق کیا ہے؟ یہ (تیرا عشق و اتباع) ہر دل کے لئے کیمیا اور ہر زخمی جان کے لئے اکسیر ہے

دل اگر خوں نیست از ہجرت چہ چیز است آں دلے — ور نثارِ تو نگردد جاں کجا آید بکار

دل اگر تیری محبت میں خون نہیں تو وہ دل ہی نہیں اور جو جان تجھ پر قربان نہ ہو وہ جان کس کام کی

دل نے ترسد بہرِ تو مرا از موت ہم — پائیداری ہا ببیں خوش میروم تا پائے دار

تیری محبت میں میرا دل موت سے بھی نہیں ڈرتا۔ میرا استقلال دیکھ کہ مَیں صلیب کے نیچے خوش خوش جا رہا ہوں

راغب اندر رحمتت یا رحمۃ اللہ آمدیم — ایکہ چوں ما بر درِ تو صد ہزار امیدوار

اے اللہ کی رحمت ہم تیرے رحم کے امیدوار ہیں۔ تو وہ ہے کہ ہم جیسے لاکھوں تیرے در کے امیدوار ہیں

یا نبی اللہ نثارِ روئے محبوبِ توام — وقفِ راہت کردہ ام ایں سر کہ بر دوش است بار

اے نبی اللہ! مَیں تیرے پیارے مکھڑے پر نثار ہوں۔ مَیں نے اس سر کو جو کندھوں پر بار ہے تیری راہ میں وقف کر دیا ہے

تا بمن نورِ رسولِ پاک را بنمودہ اند — عشقِ او در دل ہمے جوشد چو آب از آبشار

جب سے مجھے رسولِ پاکؐ کا نور دکھایا گیا ہے۔ آپ کا عشق میرے دل میں یوں جوش مارتا ہے جیسے آبشار میں سے پانی

(آئینہ کمالاتِ اسلام)

سعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۰ جون ۱۹۶۷ء

خطبات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے نہایت فاضلانہ اور بصیرت افروز خطبات جمعہ میں تعمیر کعبۃ اللہ کے عظیم الشان مقاصد جو سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظیم الشان دعائیں مضمر ہیں۔ ان کا مکمل ظہور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ بابرکات کے ساتھ وابستہ ہونا تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جملہ تئیس مقاصد گنوائے ہیں۔ اور یہ تمام باتیں آپ نے آیات اللہ کی تفسیر میں پیش کی ہیں۔ یہ تئیس مقاصد در اصل دین اسلام کے تئیس روشنی کے مینار ہیں اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے تئیس سالہ دورِ نبوت کا ماحصل ہیں۔ انہی مقاصد کے حصول اور قیام کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو مبعوث فرمایا۔ آپ کی حیاتِ طیبہ کے بعد خلافتِ راشدہ کو قائم کیا۔ اور مجددّین کا سلسلہ جاری فرمایا۔

الغرض دین اسلام کی حقیقت اور اس کے اغراض و مقاصد کا صحیح علم حاصل کرنے کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے یہ عظیم الشان خطبات سنگِ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اسلام کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے ان خطبات کا مسلسل مطالعہ نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ چاہیئے کہ ہر دوست ان خطبات کا غور سے مطالعہ کرے۔ اور ہر جمعہ کے خطیب ان خطبات ہی کو پڑھے ایک ایک بار نہیں بلکہ اتنی بار کہ دوستوں کے دلوں پر اسلام کی حقیقت ثبت ہو کر رہ جائے۔ اور وہ ہمہ تن اسلام کی تبلیغ و اشاعت میں معروف رہنے کے لئے تیار ہوں۔

اسلام کا دنیا کو فتح کرنے کا سب سے کاری اور پائدار طریق یہی ہے کہ اسلام کی تبلیغ و اشاعت دنیا کے ہر فرد کے کانوں تک پہنچائی جائے۔ محض رسمی طور پر نہیں بلکہ اسلام کا صحیح نمونہ بنکر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ خطبات ہماری راہ نمائی کرتے ہیں۔ گویا یہ خطبات نور کے چراغ ہیں۔ جو انسانی زندگی کے ہر اہم موڑ پر رکھ دیئے گئے ہیں۔ تا کہ صراطِ مستقیم اسلام کی منزلِ مقصود تک منور ہو۔ اور کوئی گمراہی چھاپہ نہ مار سکے۔ اور نہ کوئی راہزن راہزنی کر سکے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ زمانہ قریب سے قریب تر آتا جا رہا ہے۔ جس کی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رسالہ فتح اسلام میں پیشگوئی فرمائی ہے کہ

"بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں بر منار

بلند تر محکم افتاد۔" (فتح اسلام)

یہ عظیم الشان خطبات انشاء اللہ بہت جلد نہایت تزئین اور بلاک میں شائع ہو رہے ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ انہیں حاصل کر کے اپنا حرزِ جان بنائے رکھیں۔

مسلمانوں کی حالیہ مصیبت

جہاں تک اب تک حقیقت حال سے اطلاع پہنچی ہے۔ مصر کا یہ الزام کہ استعماری طاقتوں نے براہِ راست جنگ میں عربوں کے خلاف اسرائیل کی عملی طور پر مدد کی ہے صحیح معلوم ہوتا ہے اگرچہ ان طاقتوں کے زعماء اس کا انکار کرتے ہیں۔ لیکن جو رویہ انہوں نے جنگ سے پہلے اور جنگ کے بعد عربوں کے خلاف اختیار کر رکھا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ معتبر اقوام انکار کرنے میں جھوٹی ہیں۔

مصر اردن اور شام اور دیگر عرب ملکوں کے مسلمانوں پر جو مصیبت اس دغا بازی کی وجہ سے مسلط ہو گئی ہے۔ وہ نہایت ہی دردناک ہے۔ اور یہ صدمہ صرف عرب دنیا کو نہیں پہنچا بلکہ تمام عالم اسلام اس وقت سخت سوگوار ہے۔ اس لئے یہ کوئی عجب نہیں کہ تمام اسلامی ممالک عربوں کے ساتھ نہ صرف زبانی ہمدردی کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے ہیں بلکہ ہر طرح کی مدد دینے کے لئے آگے آ رہے ہیں۔ چنانچہ صدر ایوب نے تو اس کے لئے خاص فنڈ کھولنے کی ہدایت بھی کر دی ہے۔ اور ہدایت کی ہے کہ جو لوگ مدد دینا چاہیں وہ کیا طریق اختیار کریں۔ پاکستان بہت سا ضروری سامان بے گھر عربوں کے لئے بھیج بھی چکا ہے۔ چاہیئے کہ تمام مسلمان اس فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اگرچہ مسلمانوں پر اس دور میں بہت سی آفتیں ٹوٹی ہیں۔ لیکن اسرائیل کا معاملہ سب سے زیادہ سخت آفت ہے۔ اس لئے جہاں دنیا کے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ یکجان اور متحد ہو کر اس کا مقابلہ کریں۔ وہاں ہماری استدعا ہے۔ کہ دعا پر خاص طور سے زور دیا جاوے اور مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اسلام کے اصولوں کو عمل میں بھی اپنائیں۔ محض زبانی تعریفوں سے کوئی فائدہ نہیں۔ اسی طرح وہ دنیا میں پھر وقار اور طاقت حاصل کر سکتے ہیں۔

خلافتِ ثالثہ

عجب ہے دَورِ روحانی عجب ہے دَورِ رحمانی
خدا کی رحمتوں اور برکتوں کی ہے فراوانی

عجب ہے خاکساری انکساری میرے آقا کی
نظر آتی ہے ان کی ہر ادا میں ماہ تابانی

بیاں کرتے ہیں جب وہ شاہدِ قرآن کی باتیں
تو اس کے نُور سے لوگوں کے دل ہوتے ہیں نورانی

وہ جب بھی عظمتِ مولےٰ کی دیتے ہیں خبر ہم کو
تو ہو جاتے ہیں دل بندوں کے اس کے خوف سے پانی

وہ جب جنت کی نعماء کی بہاریں پیش کرتے ہیں
امیدوں کی دلوں میں پیدا ہو جاتی ہے طغیانی

خدا کا شکر ہے مومن خلافت سے ہوں وابستہ
خلافت کی ہی برکت سے ملا ہے مجھ کو وہ جانی

خدا کی خاص رحمت سے ملے ہیں حضرت ناصر
خدا کے فضل سے ہم پر ہوا ہے فضلِ سبحانی

(خواجہ عبد المومن)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کا

غیر مطبوعہ منظوم کلام

مکرمی تنویر صاحب - السلام علیکم

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک غیر مطبوعہ نظم بھجوا رہی ہوں الفضل میں شائع کرنے کے لئے۔ یہ نظم کافی پرانی ہے اندازاً ۱۹۲۸ء یا ۱۹۲۹ء یا اس کے لگ بھگ کی۔

والسلام

خاکسار مریم صدیقہ

۱۵/۶/۶۷

نو احمدی کی حالت

جنابِ مولوی تشریف لائیں گے تو کیا ہو گا
وہ بھڑکائیں گے لوگوں کو مگر اپنا خدا ہو گا
یہی ہو گا نا! غصہ میں وہ ہم کو گالیاں دیں گے
سُنائیں گے وہ کچھ پہلے نہ جو ہم نے سُنا ہو گا
ہم ان کی تلخ گفتاری پہ ہرگز کچھ نہ بولیں گے
جو بگڑے گا تو اُن کا مُنہ۔ ہمارا حرج کیا ہو گا؛
وہ کافر اور ملحد ہم کو بتلائیں گے ممبر پہ
ہمارے زندقہ کا فتویٰ سب میں برملا ہو گا
کہیں گے قتل کرنا اس کا جائز بلکہ واجب ہے
جو اس کو قتل کر دے گا وہ محبوبِ خدا ہو گا
جو اس کا مال لُوٹے گا وہ ہو گا داخلِ جنّت
جو حملہ اس کی عزّت پر کرے گا باصفا ہو گا
جو اس کے ساتھ چھُو جائے اچھوتوں کی طرح ہو گا
جو اس سے بات کر لے گا وہ شیطاں سے بُرا ہو گا'
ہر اک جاہل یہ باتیں سُن کے بھر جائے گا غصّہ سے
ہمارے قتل پر آمادہ ہر چھوٹا بڑا ہو گا
وہ جن کے پیار و الفت کی قسم کھاتے تھے ہم اب تک
ہر اک ان میں سے کل پیاسا ہمارے خُون کا ہو گا
تعلّق چھوڑ دیں گے باپ ماں بھائی برادر سب
جو اب تک یار جانی تھا وہ کل ناآشنا ہو گا
وہ جس کی صحبت و مجلس میں دن اپنے گزرتے تھے
ہمارے ساتھ اس کا کل سلوکِ ناروا ہو گا
ہماری سنگ باری کے لئے پتھر چُنیں گے سب
کمر میں ہر کس و ناکس کے اِک خنجر بندھا ہو گا
اکابر جمع ہو کر بھنگیوں کے گھر بھی جائیں گے
کہیں گے "گر کرو گے کام ان کا تو بُرا ہو گا"
اگر سودے کی خاطر ہم کبھی بازار جائیں گے
ہر اک تاجر کہے گا جا میاں! ورنہ بُرا ہو گا
ہمارے واسطے دُنیا بنے گی ایک ویرانہ
سوا اس یارِ جانی کے نہ کوئی دوسرا ہو گا
ہمیں وہ ہر طرف سے ڈھانپ لیگا اپنی رحمت سے
جو آنکھوں میں بسا ہو گا تو دِل میں وہ چھُپا ہو گا
تبھی توحید کا بھی لُطف آئے گا ہمیں صاحب
زمیں پر بھی خدا ہو گا فلک پر بھی خدا ہو گا
سمجھتے ہو کہ یہ سب کچھ ہمارے ساتھ کیوں ہو گا؟
یہ ظلمِ ناروا کس وجہ سے ہم پر روا ہو گا!
ہمارا جُرم بس یہ ہے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں
کہ جب ہو گا اِسی اُمّت سے پیدا رہنما ہو گا
نہ آئے گا مسلمانوں کا رہبر کوئی باہر سے
جو ہو گا خود مسلمانوں کے اندر سے کھڑا ہو گا
ہمارے سیّد و مولا نہیں محتاج غیروں کے
قیامت تک بس اَب دَورہ اُنہی کے فیض کا ہو گا
جو اپنی زندگی ان کی غلامی میں گزارے گا
بنے گا رہنمائے قوم فخر الانبیاءؐ ہو گا

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی صفت ربّ العالمینؔ کے کامل مظہر تھے

دُنیا کی کوئی مخلوق بھی آپ کے احسان سے باہر نہیں ہے

(رقم فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ المومنون کی آیت "فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ" کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

جو شخص لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کا مقام دیکھ لیتا ہے وہ خود بھی توحید کے مقام پر کھڑا ہو جاتا ہے۔ توحید کے مقام پر کھڑا ہونے کے یہ معنے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کو جس طرح اپنی توحید اور تفرید سے محبت ہے اسی طرح انسان سے بھی محبت ہو جاتی ہے اور وہ اس کے مقابلہ میں ساری دنیا کی بھی پروا نہیں کرتا۔ یہی وہ مقام ہے جسے حدیث قدسی میں ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے کہ لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ۔ یعنی اے محمد رسول اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو میں زمین و آسمان کو بھی پیدا نہ کرتا۔ پھر یہی توحید کا مقام تھا کہ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے سیّد ولد آدم اور اوّلین و آخرین کا سردار بنایا اور فیصلہ فرما دیا کہ اب کوئی ماں ایسا بچہ نہیں جن سکتی جو آپؐ کے درجہ کی بلندی کو پہنچ سکے۔ پھر اس لحاظ سے بھی آپؐ توحید کے مقام پر تھے کہ توحید کے قیام کے لئے آپؐ نے اس قدر جدوجہد کی کہ دنیا ومافیہا آپ کی نظروں سے غائب ہو گئے اور خدا ہی خدا آپ کو نظر آنے لگا۔ اور پھر اس لحاظ سے بھی آپؐ توحید کے مقام پر تھے کہ توکل کا بلند ترین مقام آپ کو حاصل تھا اور آپ کی نظر خدا تعالےٰ کے سوا اور کسی طرف اُٹھتی ہی نہیں تھی۔ پھر رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ کے ماتحت صفت رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ کا مادہ بھی خدا تعالےٰ نے ہر انسان میں پیدا کیا اور اُسے اتنا وسیع کیا کہ ہر ماں اور ہر باپ اپنے بچے کی تربیت کر رہا ہے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں تو یہ صفت اس درجہ تک پائی جاتی تھی کہ دنیا کی کوئی چیز ایسی نہیں جو آپ کے احسان سے باہر رہ گئی ہو۔ یہ ظاہر ہے کہ ربوبیتِ عالمین میں تمام مخلوق شامل ہے یعنی انسان بھی اس میں شامل ہیں اور حیوان بھی اس میں شامل ہیں۔ مرد بھی اس میں شامل ہیں اور عورتیں بھی اس میں شامل ہیں۔ مومن بھی اس میں شامل ہیں اور کافر بھی اس میں شامل ہیں۔ امیر بھی اس میں شامل ہیں اور غریب بھی اس میں شامل ہیں۔ یہاں تک کہ انبیاء اور ملائکہ بھی اس میں شامل ہیں۔ اب جب ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ آپ صفتِ ربّ العالمین کے ایسے کامل مظہر تھے کہ دنیا کی کوئی مخلوق آپ کے احسان سے باہر نہیں تھی۔ مخلوق میں سے اہم جنس حیوان ہیں جن کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو کئی قسم کے احکام دیئے ہیں۔ مثلاً آپ نے فرمایا کہ آوارہ جانوروں کو باندھ کر مت رکھو۔ اور اگر باندھ کر رکھتے ہو تو ان کے کھانے پینے کا انتظام کرو کسی جانور کو کسی دوسرے جانور کے سامنے ذبح نہ کرو تاکہ اُسے تکلیف نہ ہو۔ کسی جانور کو کُند چھری سے ذبح نہ کرو۔ کسی جانور کو باندھ کر نشانہ نہ بناؤ۔ کسی جانور پر اُس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ لادو کسی جانور کے مُنہ پر داغ نہ لگاؤ۔ اگر لگانا ہی ہو تو پیٹھ پر لگاؤ۔ اسی طرح فرمایا کہ جو پالتو جانور ہیں اُن کو دانے وغیرہ ڈال دینا بھی ثواب کا موجب ہے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ ایک شخص جو جانوروں کو دانے وغیرہ ڈالا کرتا تھا اللہ تعالیٰ کو اسکی یہ نیکی ایسی پسند آئی کہ اُس نے اس نیکی کے عوض اُسے اسلام میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرما دی۔ عورتوں کے حقوق کا آپ نے اس قدر خیال رکھا کہ فرمایا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ کہ جس طرح عورتوں پر مردوں کے حقوق ہیں اسی طرح عورتوں کے بھی بہت سے حقوق ہیں جو مردوں کو ادا کرنے چاہئیں۔ پھر ہر شعبۂ زندگی میں عورت کی ترقی کے راستے آپ نے کھولے اُسے جائیداد کا مالک قرار دیا۔ اُس کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھا۔ اس کی تعلیم کی نگہداشت کی۔ اُس کی تربیت کا حکم دیا اور پھر فیصلہ فرما دیا کہ جس طرح جنت میں مرد کے لئے ترقیات کے غیر متناہی مراتب ہیں اسی طرح عورتوں کے لئے بھی ترقیات کے غیر متناہی دروازے کھلے ہیں۔

پھر انسانوں میں قوموں مذہبوں اور حکومتوں کے تفاوت کی وجہ سے اختلاف ہوتا ہے اور اس اختلاف کے نتیجہ میں کئی دفعہ لڑائیاں ہو جاتی ہیں مگر جہاں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہوتی ہے جہاں کوئی انسان کسی کی پرواہ نہیں کرتا وہاں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ یہ آواز بلند ہوتی ہے کہ دیکھنا ان کفار میں سے کسی عورت کو نہ مارنا۔ کسی بچے کو نہ مارنا۔ کسی پنڈت یا پادری یا راہب کو قتل نہ کرنا۔ باغات نہ جلانا۔ معبد نہ گرانا۔ پھلدار درخت نہ کاٹنا۔ جھوٹ اور فریب سے کام نہ لینا۔ کسی ایسے شخص کو قتل نہ کرنا جس نے تمہارے سامنے ہتھیار ڈال دئے ہوں۔ زخمی کو نہ مارنا کسی کو آگ سے عذاب نہ دینا۔ کفار کا مثلہ نہ کرنا۔ گویا تمثیلی زبان میں اگر ہم ان ہدایات کو بیان کریں تو اس کا نقشہ یوں کھینچا جا سکتا ہے کہ مسلمان ایک لمبے عرصہ تک کفار کے مظالم برداشت کرنے کے بعد جب تلواریں سونت سونت کر کفار پر حملہ آور ہوئے تو وہی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جو مسلمانوں کو کفار سے لڑا رہے تھے کیا دکھائی دیتا ہے کہ دشمنوں کے آگے بھی کھڑے ہیں اور مسلمانوں سے کہہ رہے ہیں کہ ان پر یہ سختی نہ کرو۔ وہ سختی نہ کرو۔ گویا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم صرف مسلمانوں کے لشکر ہی کی کمان نہیں کر رہے تھے بلکہ آپ کفار کے لشکر کی بھی کمان کر رہے تھے اور انہیں بھی مسلمانوں کے حملہ سے بچا رہے تھے۔ پس لڑائیوں میں بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صفت ربّ العالمین کے مظہر ہونے کا ثبوت نظر آ رہا ہے۔ پھر غلاموں پر بھی آپ نے احسان کیا اور فرمایا کہ جو شخص کسی غلام کو مارتا ہے وہ گناہ کا ارتکاب کرتا ہے اور اس کا فدیہ یہ ہے کہ وہ اُسے آزاد کر دے آپ نے فرمایا اپنے غلام سے وہ کام نہ لو جو وہ کر نہیں سکتا۔ اور اگر زیادہ کام ہو تو خود ساتھ لگ کر کام کراؤ۔ اور اگر تم اس کے لئے تیار نہیں تو تمہارا کوئی حق نہیں کہ اس سے کام لو۔ اسی طرح اگر غلام کے لئے تمہارے مُنہ سے کوئی گالی نکل جاتی ہے تو تمہارا فرض ہے کہ اُسے فوراً آزاد کر دو۔ غرض مزدور اور آقا کے لحاظ سے بھی آپ نے صفتِ ربّ العالمین کا مظہر بن کر دنیا کو دکھا دیا۔ آپ نے ایک طرف مزدور کو کہا کہ اے مزدور تو حلال کما اور محنت سے کام کر اور دوسری طرف آقا سے کہا کہ اے محنت لینے والے تو حد سے زیادہ اس سے کام نہ لے اور اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری اُسے دے۔ اسی طرح تجارتوں کے متعلق اور لین دین کے معاملات کے متعلق بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے احکام دئے بلکہ زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جس کے متعلق واضح ہدایات دے کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بنی نوع انسان پر احسان نہ فرمایا ہو۔ کوئی کہہ سکتا ہے کہ موجودہ لوگوں پر تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ احسانات کئے لیکن آپ نے پہلوں پر کیا احسان کیا۔ سو ایسے لوگوں کو میں بتانا چاہتا ہوں کہ آپ کے احسانات نہ صرف موجودہ نسل اور آئندہ آنے والی نسلوں پر ہیں بلکہ اُن لوگوں پر بھی ہیں جو آپ سے پہلے گزر چکے۔ آپ جس زمانہ میں مبعوث ہوئے اُس وقت تمام انبیاء پر مختلف قسم کے الزامات لگائے جاتے تھے اور عجیب بات یہ ہے کہ ہر نبی پر اُسی قوم نے الزام لگائے جو اُس نبی کو ماننے والی تھی۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر بھی الزام لگا۔ حضرت داؤد علیہ السلام پر بھی الزام لگا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام پر بھی الزام لگا۔

پس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف اپنی قوم ہی کی ترقی کے راستے کھولے بلکہ دوسری قوموں کی روایات کو بھی صاف کیا اور اُن کے سامنے بھی اُن کے بزرگوں کے اعلےٰ نمونے پیش کئے جن کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے وہ عظیم الشان ترقی کر سکتے ہیں۔ ......

غرض رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ کی صفت اعلےٰ درجہ کے کمال کے ساتھ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں ظاہر ہوئی۔

درخواستِ دُعا

میری ممانی محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ بشریٰ اہلیہ مکرم مولوی غلام مصطفےٰ صاحب مرحوم گوجرانوالہ ایک سال سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ آجکل ان کی حالت زیادہ خراب ہے۔ صحابہ کرام اور دیگر احباب کی خدمت میں اُن کی کامل صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منظور احمد خان۔ ربوہ)

اطفال الاحمدیہ کیلئے چار روشن مقام

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مادہ پرستی کے اس زمانہ میں جبکہ دینی تعلیم کی طرف توجہ بہت کم رہ گئی ہے باقاعدہ منظم رنگ میں بچوں کی دینی تعلیم کا کوئی تسلی بخش ذریعہ میسر آجانا ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ جس کی قدر جتنی بھی کی جائے کم ہے۔

اسی ضرورت کے پیش نظر شعبہ اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے دینی تعلیم کا ایک نہایت دلچسپ اور مفید پروگرام جاری کیا ہے جس میں حصہ لے کر اطفال الاحمدیہ خاطر خواہ طریق پر بغیر کسی غیر معمولی دقت کے دینی تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو سکتے ہیں۔

اس پروگرام کے تحت دینی تعلیم کے مختلف حصوں کو چار درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور اس کے مطابق عام فہم رنگ میں چار درسی کتب بھی خاص توجہ اور اہتمام سے تیار کروائی گئی ہیں ہر درجہ کا الگ الگ امتحان لیا جاتا ہے۔ جس میں پاس ہونے والے اطفال کو علی الترتیب ستارہ اطفال۔ ہلال اطفال۔ قمر اطفال اور بدر اطفال کی سندات عطا کی جاتی ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے یہ پروگرام بہت ہر دلعزیز ثابت ہو رہا ہے اور پاکستان اور بیرون پاکستان کے احمدی بچے بڑی تعداد میں اس سے استفادہ کر رہے ہیں۔

امسال یہ امتحانات ۱۳ر اگست کو ہوں گے۔ پس میں اس اعلان کے ذریعہ اپنے نہایت عزیز احمدی بچوں سے اپیل کرتا ہوں کہ اگر تا حال وہ ان امتحانات میں شریک نہیں ہو سکے تو آج ہی شریک ہونے کا فیصلہ کر لیں اور اپنے اپنے منتظم اطفال زعیم یا قائد کے پاس اپنے نام لکھوا دیں۔ اس سلسلہ میں تمام ضروری معلومات مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے عہدیداران سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

دینی تعلیم کے حصول کا یہ موقعہ بہت ہی قیمتی ہے اور جو بچے اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں دین و دنیا میں سرخرو فرمائے گا اور اپنے فضل سے انہیں دنیا و آخرت کی نعمتوں سے نوازے گا۔ پس جن بچوں تک بھی یہ اعلان پہنچے وہ شوق اور خلوص کے ساتھ ان امتحانات میں شریک ہونے کا عزم کریں اور اس جذبہ کے ساتھ پوری محنت اور تندہی سے امتحان میں زیادہ سے زیادہ نمبر لینے کی کوشش کریں کہ وہ دین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی فوج کے ننھے ننھے سپاہی ہیں جنہیں حقیقی جہاد کی تعلیم دینے کے لئے بلایا گیا ہے۔

یاد رکھیں اس زمانہ کا جہاد قرآنی تعلیمات کو دنیا میں پھیلانا ہے اور جب تک کوئی علوم قرآنی حاصل نہ کرے وہ کامیاب مجاہد اسلام نہیں بن سکتا۔

احمدی بچوں کے والدین سے بھی میری عاجزانہ درخواست ہے۔ کہ پیشتر اسکے کہ آپکے بچے بڑے ہو کر آپکے دائرہ تربیت سے باہر نکل جائیں آپ اُن کے دلوں میں خدا اور رسول کی محبت اور ان کے ذہنوں میں دینی تعلیم اس طرح کوٹ کوٹ کر بھر دیں کہ پھر تا دم مرگ دین سے دُور ہٹنے کا ان کے لئے کوئی سوال ہی باقی نہ رہے۔ مذکورہ امتحانات میں اپنے بچوں کو شامل کرنا ہی مقصود کے حصول کا ایک کامیاب ذریعہ ہے پس للہ اس نیک کام میں مجلس اطفال الاحمدیہ سے تعاون فرما کر اپنے بچوں پر ایک باقی رہنے والا احسان فرمایئے اور اپنے ایک اہم فریضہ کو ادا کیجئے جس کے بارہ میں آپ خدا کے حضور پوچھے جائیں گے۔ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

مرزا طاہر احمد ۱۳/۶/۶۶
صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

درخواست دعا

میرے خسر شیخ نذیر احمد صاحب سہگل کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے اور خاکسار کے کاروبار کے لئے دعا فرمائیں۔

(معین الدین سوٹ سپلائیرز گولبازار ربوہ)

اِسلام کا ہادی ۔ صلی اللہ علیہ وسلم

★ از مکرم عبد السلام صاحب اختر ایم اے ★

نگاہوں میں ہے کتنا ارجمند۔ اسلام کا ہادی
کہ جس نے اس زمیں کو آسماں کی شمع دکھلادی
وہ جس نے بحر و بر کو اک پیامِ تازگی بخشا
بساطِ دیدۂ و دل پر نشاطِ رُوح برسادی
دل و جاں کو حیاتِ سرمدی کی آرزو دے کر
خرد کی کم نگاہی میں جنوں کی آگ بھڑکادی
کہیں اہلِ نظر کیونکر نہ اُس کو ساقیٔ کوثر!
مئے خُلدِ بریں جس نے بھری محفل میں چھلکادی
مجالس کے تصوّر کو مزاجِ دلنشیں بخشا
اُخوّت ایسی اعلیٰ دی۔ مُروّت ایسی اُولیٰ دی
ضمیرِ بے نوائی کو پذیرائی عطا کر کے
نگاہِ بے بسی کو ہمتِ عرضِ تمنّا دی
درِ دُنیا سے انساں کو درِ مولیٰ پہ لے آیا
بشر کو گویا اُس نے آخری منزل بھی دِکھلادی
سلام اُس پر مٹایا جس نے شیطاں کی حکومت کو
سلام اُس پر۔ خدا کی بادشاہت جس نے پھیلادی

ماہانہ جلسہ خدام الاحمدیہ ربوہ

مورخہ ۲۰/۶ بروز منگل بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مجالس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ جلسہ ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھی خطاب فرمائیں گے۔

تمام خدام و اطفال سے درخواست ہے کہ نماز مغرب مسجد مبارک میں ادا کریں۔ تاکہ بروقت جلسہ کی کارروائی شروع کی جاسکے۔

(مہتمم مقامی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ کا دسواں سالانہ اجتماع
ضروری ہدایات
(قسط نمبر ۲)

۱۴۔ دینی معلومات کے متعلق انٹرویو کے رنگ میں سوال جواب کے ذریعہ ایک امتحان لیا جائے گا۔ جس میں اختلافی مسائل پر سوالات کئے جائیں گے۔ شامل ہونے والی بہنیں یا بچیاں اپنے نام بھجوا دیں اس کے لئے مندرجہ ذیل موضوعات پر تیاری کریں۔

(۱) مسئلہ وفات مسیح (۲) مسئلہ ردِّ کفارہ
(۳) صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔

۱۵۔ تمام لجنات اپنی سالانہ رپورٹیں ۱۵ اکتوبر تک ضرور دفتر لجنہ اماء اللہ میں بھجوا دیں۔ سالانہ رپورٹ کی دو نقلیں بھجوانی ضروری ہیں۔ رپورٹ ہر شعبہ کے کام کو مدنظر رکھ کر لکھیں۔ ہر شعبہ کے لئے نمبر مقرر ہیں جن کی تفصیل یہ ہے کہ

(۱) قرآن مجید ناظرہ اور ترجمہ کی مساعی کے لئے ۳۰ نمبر
(۲) شعبہ تعلیم ۱۰ نمبر (۳) شعبہ مال ۱۰ "
(۴) شعبہ خدمت خلق ۱۰ " (۵) اصلاح و ارشاد ۱۰ "
(۶) نمائش ۱۰ " (۷) شعبہ تربیت ۱۰ "
(۸) شعبہ ناصرات ۱۰ "

۱۶۔ ۲۴ ستمبر کو معیار دوم کے لئے کتاب "الوصیت" "مختصر تاریخ احمدیت" (جو ناصرات کے لئے شائع کروائی گئی ہے) اور قرآن کریم کے آٹھویں پارے باترجمہ کا امتحان ہوگا معیار اوّل کے لئے برکات الدعا اور تفسیر کبیر میں سے پہلے پارے کا تیسرا چوتھا اور پانچواں رکوع شامل امتحان ہوگا۔ یہ امتحان ۲۴ ستمبر کو ہوگا۔

ناصرات الاحمدیہ کا امتحان بھی ۲۴ ستمبر کو ہوگا۔ ناصرات کے چھوٹے گروپ کے لئے کتاب "ہمارا آقا" بقیہ نصف صفحہ ۵۰ صادق اور امین بیکر آخر تک۔ التحیات کے بعد کی نماز باترجمہ۔ سونے سے پہلے کی دعا۔ کھانا کھانے کی دعا۔ مسجد سے نکلنے کی دعا۔

(۱) اور بڑے گروپ کے لئے قرآن کریم کا پہلا پارہ نصف آخر باترجمہ (۲) تاریخ احمدیت نصف آخر۔ سوکر اٹھنے کی دعا۔ چاند دیکھنے کی دعا۔ کشتی میں بیٹھنے کی دعا نصاب مقرر کیا گیا ہے۔

نوٹ:۔ سالانہ رپورٹوں کے نمبر لگاتے ہوئے اس بات کو مدنظر رکھا جائے گا کہ کس لجنہ کی طرف سے امتحان میں کتنی ممبرات شامل ہوئیں۔

ہدایات سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ سنہ ۱۹۶۷ء

ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بھی انشاء اللہ العزیز لجنہ اماء اللہ کے ساتھ ہی ہوگا۔ حفظِ قرآن کے مقابلہ کے علاوہ تقریری مقابلہ جات بھی ہوں گے۔ بچیوں کو ابھی سے تیاری کروائی جائے اور کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ بچیاں مقابلہ جات میں شرکت کریں۔ ہر لجنہ اپنے طور پر ناصرات کا اجتماع کرائیں۔ لیکن مرکز میں ہر مقابلہ میں صرف ایک بچی حصہ لے سکے گی۔

چندہ اجتماع سالانہ ناصرات الاحمدیہ

سالانہ اجتماع کا چندہ ہر ممبر کو ادا کرنا لازمی ہے۔ سال میں ایک مرتبہ ۲۵ پیسے فی ممبر کے حساب سے یہ چندہ وصول کیا جائے۔ اجتماع قریب آرہا ہے۔ اسلئے چندہ اکٹھا کر کے دفتر میں جلد بھجوانے کی کوشش کریں۔

چندہ ناصرات الاحمدیہ

امسال ناصرات الاحمدیہ کے چندہ کی وصولی تسلی بخش نہیں ہے۔ تمام لجنات کی سیکرٹریان سے درخواست ہے کہ وہ پوری کوشش سے چندے کی وصولی کریں۔ تا بجٹ پورا ہو سکے۔ اجتماع کے موقعہ پر چھوٹے گروپ اور بڑے گروپ کے تقریری مقابلہ جات ہوں گے۔ سات سال سے دس سال تک کی لڑکیاں چھوٹے گروپ میں شامل ہوں گی۔ اور گیارہ سال سے پندرہ سال تک کی بڑے گروپ میں۔

تقریری مقابلہ (بڑا گروپ)

اس مقابلہ کے لئے عنوانات درج ذیل ہیں۔ وقت پانچ منٹ
(۱) نادر بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار
(۲) حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کارنامے۔
(۳) خلافتِ ثالثہ کی اہم تحریکات (۴) خلافت کی اہمیت

تقریری مقابلہ (چھوٹا گروپ)

اس مقابلہ کے لئے عنوانات درج ذیل ہیں وقت تین منٹ
(۱) ہم احمدی کیوں ہیں (۲) صفائی (۳) وفاتِ مسیح

مقابلہ حفظِ قرآن (بڑا گروپ)

اس مقابلہ میں آخری پارہ کی سورۃ القدر سے لیکر سورۃ الزلزال تک شامل ہوں گی

مقابلہ حفظِ قرآن (چھوٹا گروپ)

چھوٹے گروپ کے حفظ قرآن کے مقابلہ میں آخری پارہ کی سورۃ الفیل سے سورۃ الکوثر تک شامل ہوں گی۔

تمام لجنات اپنے شہروں میں سالانہ اجتماع کرائیں اور صرف اوّل آنے والی لڑکی کو مرکزی اجتماع میں شمولیت کے لئے بھجوائیں۔

پرچہ دینی معلومات

اجتماع کے موقعہ پر بڑے گروپ کی لڑکیوں کا عام دینی معلومات کا امتحان ہوگا۔ بچیاں اپنے ہمراہ قلم یا پنسل لے کر آئیں۔

ناصرات کی کھیلیں (بڑا گروپ)

اجتماع کے موقعہ پر ناصرات الاحمدیہ کا کھیلوں کا مقابلہ بھی ہوگا۔ بڑے گروپ کے لئے کھیلیں یہ ہوں گی۔

(۱)۔ پیغام رسانی (۲) چاٹی ریس
(۳) تین ٹانگوں کی دوڑ (۴) ۱۰۰ میٹر کی دوڑ

کھیلیں چھوٹا گروپ

(۱)۔ الٹی دوڑ (۲) ہینڈک کی دوڑ (۳) ۵۰ میٹر کی دوڑ

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تعزیتی قراردادیں

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی وفات پر مندرجہ ذیل جماعتوں نے تعزیتی ریزولیوشنز پاس کئے ہیں۔

دار الصدر جنوبی ربوہ۔ الجمعیۃ العلمیہ بالکلیۃ الاسلامیہ الاحمدیہ ربوہ قادیان (بھارت) جمشید پور (بھارت) مجلس خدام الاحمدیہ لاہور۔ احمدیہ انٹر کالجیئیٹ ایسوسی ایشن لاہور۔ جماعت احمدیہ پشاور۔ جماعت احمدیہ جہلم شہر۔ کوئٹہ۔ اوکاڑہ مجلس خدام الاحمدیہ پشاور۔ خدام الاحمدیہ خوشاب۔

اعلان چندہ سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے ساتھ منعقد ہوگا۔ ان اخراجات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر ممبر سے چندہ سالانہ اجتماع وصول کر کے بھجوائیں۔ (سیکرٹری مال لجنہ مرکزیہ)

حضرت قمر الانبیاءؓ کی گرانقدر رائے
ماہنامہ انصار اللہ کے بارہ میں

حضرت قمر الانبیاء فرماتے ہیں "یہ رسالہ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی قابلیت سے لکھا جاتا ہے اور ترتیب دیا جاتا ہے اور اسکے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلا پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں۔ پس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں۔ اور اس کی اشاعت کا حلقہ وسیع کریں۔
(اسسٹنٹ مینیجر ماہنامہ انصار اللہ۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ مرزا نذیر احمد آف ڈسکہ کچھ عرصہ سے لبادتہ قلبیہ بیمار رہیں۔ (فاروق جنرل سٹور ربوہ)
۲۔ میرکی اللہ صاحبہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ (غلام رسول مرضع میرک ضلع ساہیوال۔ احباب ان کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اصولی ھدایات برائے تربیتی کلاسز"

تربیتی کلاسز کے جاری طریق کے مطابق مرکز کو کچھ معلوم نہیں ہو سکتا کہ کوئی مجلس کس وقت تربیتی کلاس مقرر کر رہی ہے نیز یہ کہ وہ کتنا خرچ برداشت کر رہی ہے۔ مرکز کے پاس بعض اوقات ایسے وقت میں کوئی آدمی فارغ نہیں ہوتا۔ اس لئے آئندہ کے لئے تربیتی کلاسز کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل لائحہ عمل جملہ قائدین کی اطلاع کے لئے شائع کیا جا رہا ہے مہربانی فرما کر جملہ قائدین مجالس اسے مدنظر رکھیں۔

۱۔ تربیتی کلاسز میں مرکز کا نمائندہ شامل ہوا کرے گا۔ صدر صاحب کی شمولیت ضروری نہیں اور نہ ہی مجالس اس بات پر زور دیں۔ اور نہ ہی تاریخیں مقرر کرتے وقت اس بات کا انتظار کریں۔ ایک کلاس میں ایک ہی مرکزی نمائندہ شامل ہوا کرے گا کیونکہ خرچ اور وقت کے لحاظ سے مرکز ایک سے زائد نمائندے نہیں بھجوا سکتا۔

۲۔ علمائے سلسلہ کی شمولیت کی درخواست بوساطت مرکز محترم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد اور بزرگ کی خدمت میں جانی چاہیئے۔ اگر شعبہ کے افسر سے اجازت لینی ضروری ہو تو ان کی خدمت میں بھی درخواست دیں۔

۳۔ ضلع میں منعقد ہونے والی تربیتی کلاسز کا پروگرام بعد مشورہ مجلس عاملہ یا حلقوں کی مجلس قائد ضلع خیل از بیرطے کریں۔ اور کلاس کے تخمینہ آمد و خرچ کی منظوری اسکی ضمانت اور ذمہ داری کے ساتھ صدر مجلس سے حاصل کریں کہ اخراجات بقایا جات نکلے نہیں رہیں گے۔

۴۔ تربیتی کلاسز کا تخمینہ پیش کرتے وقت یہ وضاحت بھی ہونی چاہیئے کہ گزشتہ سال کا بقایا واجب الادا تو نہیں۔ اگر واجب الادا ہے تو کتنا ہے۔

۵۔ جہاں یہ ممکن ہو کہ لوگ اپنے اپنے گھروں سے کھانا کھا سکیں وہاں اسی کو رواج دیا جائے اور کھانے پر خواہ مخواہ بے ضرورت روپیہ خرچ نہ ہو۔

۶۔ مقامی مجالس اس سال کے اختتام تک اگر کوئی تربیتی کلاس منعقد کرانا چاہتی ہوں تو فوری طور پر اس امر کی اطلاع قائد ضلع کو دیں۔

۷۔ تربیتی کلاسیں ضلع وار، تحصیل وار، اور حلقہ وار بنیاد پر قائم کی جا سکتی ہے۔ جگہ مقرر کرتے وقت اس بات کو ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ گزشتہ سالوں میں کون کون سے علاقے تربیتی کلاسز سے استفادہ کر چکے ہیں۔

۸۔ اخراجات کے سلسلہ میں یہ ملحوظ رکھا جائے کہ خرچ کم سے کم ہو۔ سادگی اور کفایت شعاری سے کام لیا جائے۔ ایک سے زائد سالن نہ پکایا جائے۔ اور کلاس میں مرکزی نمائندگان کو بھی وہی کھانا پیش کیا جائے جو کلاس کے دیگر افراد کے لئے تیار ہو۔ نیز اگر میٹھا پکوان مقصود ہو تو ساری کلاس یا اجتماع کے دوران صرف ایک دفعہ اس کی اجازت ہوگی۔

۹۔ قائدین علاقہ اگر علاقہ وار کوئی کلاس یا اجتماع منعقد کرنا چاہیں تو وہ بھی صدر کی منظوری سے ایسا کر سکتے ہیں۔ لیکن اسکی اطلاع آئندہ شروع سال کی بیس تک ضروری ہے۔

۱۰۔ موجودہ لائحہ عمل پر فوری طور پر عمل کرنے کے لئے مجلس عاملہ ضلع کا اجلاس منعقد کیا جائے اس سارے سال کا جملہ تربیتی پروگرام طے کر کے ۳۰ جون سے قبل مرکز میں آجانے چاہئیں۔ اس کے بعد دوران سال کسی تربیتی کلاس یا اجتماع کی منظوری نہیں دی جائے گی۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شکریہ احباب

والد محترم سید بشارت مرتضیٰ علی صاحب کی وفات کے سلسلہ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے، احباب جماعت نے جس رنگ میں تعزیت فرمائی ہے اس کا میں دل سے شکرگزار ہوں۔ احباب جماعت بکثرت تشریف لا کر اور خطوط کے ذریعہ تعزیت فرمائی خطوط کا سلسلہ جاری ہے۔ ہر ایک کو علیحدہ طور پر جواب دینا فی الحال مشکل ہے اس لئے الفضل کے ذریعہ میں محترمہ والدہ صاحبہ کی طرف سے اور خود اپنی جانب سے جملہ بزرگوں اور احباب کی ہمدردی کے لئے تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور حضرت والد صاحب کے بلند درجات کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم کو بھی اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین۔

(خاکسار سید نعیم المرتضیٰ ۱۲ کلیٹن روڈ۔ کراچی نمبر ۵)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے ہم نے تجویز کیا ہے کہ اس سے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں (بطور امانت صدر انجمن احمدیہ) داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

مختلف مقامات پر جماعت احمدیہ کے تربیتی جلسے

مورخہ ۱۷/۵/۶۷ کو مسجد احمدیہ کریم نگر فارم ضلع تھرپارکر میں زیر صدارت محترم چوہدری فضل احمد صاحب پریذیڈنٹ ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مکرم مولوی محمد اکبر افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع تھرپارکر نے ایک گھنٹہ تک تقریر فرمائی جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت آپ کے کارنامے بیان کئے۔

غیر از جماعت دوست بھی جلسہ میں موجود تھے بعد دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ کریم نگر فارم)

۲۔ مورخہ ۲۱/۵/۶۷ بعد نماز عشاء خاکسار کی زیر صدارت ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی محمد اکبر صاحب افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع تھرپارکر نے تقریر فرمائی جس میں سورہ الحجرات کی آیات کے بعض بنیادی احکام الٰہی پر روشنی ڈالی۔ ازاں بعد مولانا موصوف نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات میں سے بیعت کرنے کے بعد جو روحانی تغیر رونما ہوتا ہے کا اقتباس سنایا۔

دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(زعیم انصار اللہ محمد آباد اسٹیٹ۔ ضلع تھرپارکر)

۳۔ مورخہ ۲۹/۵/۶۷ نصرت آباد سٹیٹ میں ایک تربیتی جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کے بعد پہلی تقریر مکرم محمد یوسف صاحب ناصر انسپکٹر تحریک جدید نے "ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر کی۔ اس کے بعد مکرم مولوی محمد اکبر صاحب افضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع تھرپارکر نے "تعلق باللہ" کے موضوع پر تقریر فرمائی جس میں آپ نے تعلق باللہ اور نماز باجماعت کی طرف توجہ دلائی۔ جلسہ کے اختتام پر مکرم سید عابد حسین صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد نے دعا کرائی۔ اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نصرت آباد سٹیٹ)

درخواست دُعا!

خاکسار کو ایک آزمائش کا سامنا ہے احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس آزمائش سے نجات دے اور آئندہ بھی اپنی حفظ و امان میں رکھے آمین

(خواجہ محمد شوکت کارکن نظارت بیت المال ربوہ)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی زیرِ صدارت علمی تقاریر کے اجلاس کا انعقاد

اہم موضوعات پر علماءِ سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر

ربوہ ۔۔۔۔۔۔ مورخہ ۱۷ رجون ۶۷ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں علمی تقاریر کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ازراہ شفقت سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے شرکت فرما کر صدارت کے فرائض سر انجام دئے اور احباب کو مختصر لیکن نہایت اہم خطاب سے نوازا۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید نے کی۔ بعدہٗ ناصر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

بعد ازاں سب سے پہلے مکرم مولانا ابو العطاءؔ صاحب فاضل نے تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا "اسلام اور مسلمانوں کی ترقی کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیں اور خدائی بشارتیں"۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے وقت اسلام اور مسلمانوں کی ناگفتہ بہ حالت کا درد انگیز پیرائے میں نقشہ کھینچنے کے بعد اسلام اور مسلمانوں کی ترقی کے متعلق حضور علیہ السلام کی عربی، فارسی اور اردو میں درد و سوز میں ڈوبی ہوئی متعدد دعائیں پڑھ کر سنائیں اور پھر ان دعاؤں کی قبولیت کے زندہ نشانات کا ذکر کرتے ہوئے غلبہ اسلام کے متعلق ان خدائی بشارتوں کا ذکر کیا جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے حضور علیہ السلام کو ملیں اور جنہیں حضورؑ نے آج سے ستر سال قبل شائع فرما کر مسلمانوں کو امید کا پیغام دیا۔ اور انہیں یقین کی دولت سے مالا مال کر کے ان کی ہمتوں کو بلندی اور عزائم کو پختگی سے ہمکنار فرمایا۔ تقریر کے آخر میں آپ نے ان عظیم الشان خدائی بشارتوں کے بتدریج پورا ہونے اور پورا ہوتے چلے جانے کا بھی ذکر فرمایا۔

بعدہٗ مکرم چوہدری محمد علی صاحب ایم اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی الہامی پیشگوئی "ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت" کے ظہور پر ایک مبسوط تقریر فرمائی۔ آپ نے واضح فرمایا کہ ۱۹۰۴ء کے بعد سے جب کہ حضورؑ نے اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر یہ پیشگوئی فرمائی۔ اس کے دو مہتم بالشان ظہور منصۂ شہود پر آچکے ہیں۔ پہلے مہتم بالشان ظہور کے طور پر آپ نے بیسویں صدی عیسوی کے اوائل میں جاپان کے ایک زبردست مشرقی طاقت کے طور پر ابھرنے اور پھر ۱۹۰۵ء میں جنگ روس اور جاپان کے نتیجہ میں جاپان کے کوریا پر قابض ہونے اور اس قبضہ کے نتیجہ میں کوریا کے نہایت نازک حالت کو پہنچنے کا ذکر فرمایا۔

اس کے بعد آپ نے دوسری جنگ عظیم کے بعد جاپان کی طاقت زائل ہونے اور پھر چین کے ایک مشرقی طاقت کی حیثیت سے ابھرنے اور کوریا میں ایک بار پھر انتہائی نازک حالات رونما ہونے پر بہت تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آپ نے شمالی اور جنوبی کوریا کی باہمی آویزش اقوام متحدہ کی فوجوں اور چین کی معاونت سے شمالی کوریا کی فوجوں کے مابین انتہائی خونریز جنگ کی تفصیلات اور کوریا کی تباہی کے لرزہ خیز واقعات کو بہت درد انگیز پیرائے میں بیان کیا۔ آپ کی تقریر بہت معلومات افزا اور پیشگوئی کے مہتم بالشان ظہور کی ایمان افروز تفصیلات پر مشتمل تھی۔

آخر میں محترم ملک غلام فرید صاحب ایم اے ایڈیٹر تفسیر القرآن (انگریزی) نے روس میں اسلام کے غالب آنے سے متعلق خدائی بشارات پر تقریر فرمائی۔ آپ نے آخری زمانہ میں خدائی پیشگوئیوں کے بموجب یاجوج ماجوج کے دو عظیم طاقتوں کے طور پر ابھرنے، دنیا پر چھا جانے اور پھر ان کی تباہی کے نتیجہ میں اسلام کے دنیا بھر میں غالب آنے کا ذکر کیا۔ آپ نے غلبۂ اسلام سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں پر بھی روشنی ڈالی اور بتایا کہ حضور علیہ السلام کو ملنے والی خدائی بشارتوں کے بموجب روس میں بھی اسلام غالب آکر رہے گا۔ اس ضمن میں آپ نے حضور علیہ السلام کا وہ کشف بھی بیان فرمایا جس میں حضورؑ نے دیکھا کہ زار روس کا سونٹا حضورؑ کو دیا گیا ہے۔ نیز اس کشف کا بھی ذکر کیا جس کے متعلق حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو روس میں ریت کے ذرات کی مانند دیکھتا ہوں۔ آپ نے واضح فرمایا کہ یہ خدائی بشارتیں اپنے وقت پر پوری ہوں گی اور اسلام روس میں بھی غالب آکر رہے گا۔ یہ خدائی تقدیر ہے جسے دنیا کی کوئی طاقت بدل نہیں سکتی۔

آخر میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے احباب کو ایک مختصر خطاب سے سرفراز فرماتے ہوئے انہیں عظیم الشان خدائی بشارتوں کے ظہور سے متعلق ان کی عظیم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا اگر ہم اس راہ میں پیس بھی ڈالے جائیں اور ہمارا غبار ہوا میں اڑا دیا جائے پھر بھی ہم نہیں کہہ سکتے کہ ہم نے اس راہ میں جن قربانیوں کی ضرورت ہے ان کا حق ادا کر دیا۔ یہ عظیم الشان انقلاب جس کے نتیجہ میں اسلام کا روئے زمین پر غالب آنا مقدر ہے اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہی رونما ہوگا ہمارا فرض یہ ہے کہ ہم اس راہ میں کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کریں۔ اور ساتھ کے ساتھ اللہ تعالےٰ سے دعائیں کریں کہ وہ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اور محض اپنے فضل سے غلبۂ اسلام کی عظیم الشان بشارتوں کو پورا فرمائے تا ہم اسلام کو اپنی زندگیوں میں پورے کرۂ ارض پر غالب آتا دیکھ لیں۔

اس مختصر خطاب کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی اور یہ بابرکت اجلاس کامیاب اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوا۔

دعا سے فارغ ہونے کے بعد جملہ حاضرین نے حضور ایدہ اللہ کی اقتداء میں نماز عشاء ادا کی۔

تعلیم القرآن کلاس کا نصاب

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے یکم جولائی ۱۹۶۷ء سے ایک ماہ کے لئے شروع ہونے والی فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا کورس حسب ذیل منظور فرمایا ہے۔ شریک ہونے والے دوستوں کی آگاہی کے لئے اسے شائع کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ اس کے مطابق تیاری کر کے آئیں:

نمبر شمار	نام مضمون	کورس
۱۔	قرآن کریم	پہلے چھ پارے، مع ترجمہ و تفسیر
۲۔	حدیث	ریاض الصالحین نصف اوّل اس کے علاوہ طلباء چالیس جواہر پارے از براہین احمدیہ کا خود مطالعہ کریں گے
۳۔	کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام	نزول المسیح
۴۔	عربی قواعد صرف و نحو	خلاصۃ النحو مصنفہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ۔
۵۔	علمی تقاریر	علماء سلسلہ کی بیس علمی تقاریر کے علاوہ ہر جمعرات کو طلباء کے سوالات کے جوابات دیئے جایا کریں گے۔
۶۔	مشق تقاریر	روزانہ حسب گنجائش اساتذہ کی نگرانی میں طلبہ تقریر کی مشق کریں گے۔ مستورات کے لئے لجنہ میں انتظام ہوگا۔
۷۔	مطالعہ اخبارات و کتب	طلبہ خلافت لائبریری سے استفادہ کریں گے مستورات لجنہ اور جامعہ نصرت کی لائبریریوں سے فائدہ اٹھائیں گی۔
۸۔	مجلس عرفان	حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی مجالس عرفان میں باقاعدہ شمولیت طلبہ الا تمام مضامین اور تقاریر کے نوٹس لیں گے۔ کتب ہمراہ لانے کی کوشش کریں کیونکہ نسبتاً یہاں سے مل سکیں گی۔

علاوہ ازیں سیر و تفریح کا بھی پروگرام ہے بزرگان سلسلہ سے تعارف بھی شامل ہے اس کلاس میں شمولیت کرنے کے لئے بھی احباب کو دفتر کی طرف سے اجازت ہوگی ان میں سے بیرونی جماعتوں سے آنے والوں کے قیام و طعام کا انتظام بذمہ مرکز سلسلہ ہوگا۔

(نائب ناظم اصلاح و ارشاد)

درخواست دعا

خاکسار کافی عرصہ سے بیمار ہے کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(بشیر احمد۔ دار الیمن۔ ربوہ)

۲